قران وحدیث اور طب نبوی کی رو سے آداب مباشرت

ہمارے ایک نہایت محترم دوست اور ہم راز کے وزٹر نے ہمیں اپنی مصروفیت سے وقت نکال کر ہمیں قرآن وحدیث اور طب نبوی کی رو سے آداب مباشرت ارسال کیے جواب تمام ہم راز وزٹرز کے لیے پیش خدمت ہیں۔

1۔جب دلہن کو گھر لایا جاتا ہے تو برکت کے لیے دعا نمبر۱ (آخر میں لکھی ہوئی ہے) کا پڑھنا بہت احسن ہے۔یہ بات بھی نہایت اچھی ہے کی دلہا اور دلہن دونوں اکٹھے دو رکعات نفل اللہ تعالی کی بارگاہ میں شکرانہ کے ادا کریں۔تاکہ ان کی ازدواجی زندگی خوشگوار رہے۔

2۔جب دلہا اور دلہن مباشرت کرنے لگیں تو ان کو شیطان کو دور رکھنے کے لئے دعا نمبر۲ (آخر میں لکھی ہوئی ہے) پڑھنا چاہیے۔یہ کہا جاتا ہے کہ اگر یہ دعا نہ پڑھی جائے تو شیطان دلہا اور دلہن کے درمیان آجاتا ہے اور دلہن کے اندر دلہا کے عضو تناسل کے ذریعے داخل ہو کر لطف اٹھاتا ہے۔

3۔دوران مباشرت رخ کو قبلہ رو مت رکھیں۔یعنی دلہن کو لٹا کر دلہا کو مباشرت کے وقت منہ قبلہ رخ نہیں ہونا چاہیے۔

4۔دوران مباشرت دونوں کو سارے کپڑے نہیں اتارنا چاہیے۔حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بات کی اس لیے تاکید فرمائی تاکہ انسان جانور نہ بن جائے۔روائت میں ہے کہ اگر سارے کپڑے اتار کر سیکس کیا جائے تو پیدا ہونے والا بچہ بے حیاء ہوسکتا ہے۔اگر سارے کپڑے اتارنے ہوں تو لحاف کے اندر اتارے جاسکتے ہیں۔

5۔دوران مباشرت بہت زیادہ بولنے اور باتیں کرنے سے ہونے والا بچہ گونگا پیدا ہوسکتا ہے۔

6۔جب آپ کا معدہ بھرا ہوا ہو تو مباشرت نہیں کرنا چاہئے۔اس سے ہونے والا بچہ کند ذہن ہوسکتا ہے۔

7۔مباشرت کرنے کے لیے آپ کا با غسل ہونا ضروری ہے اگر آپ نے غسل نہیں کیا تو مباشرت سے پہلے غسل کریں اور اگر آپ ایک ہی رات میں دوبارہ مباشرت کرنا چاہیں تو پھر غسل کریں۔ایسا نہ کرنے سے ہونے والا بچہ دیوانہ یا پاگل پیدا ہوسکتا ہے۔

8۔ایک دوسرے کے جنسی اعضاء کو دوران مباشرت دیکھنے سے ہونے والا بچہ اندھا پیدا ہوسکتا ہے۔

9۔کھڑے ہو کر مباشرت کرنے سے منع فرمایا گیا ہے کیونکہ اس سے کمزوری پیدا ہوتی ہے۔

10۔روایت میں ہے کی ہر ماہ چاند کی 14 اور 15 تاریخ اور 28 اور 29 تاریخ کو شیاطین آسمان سے اترتے ہیں اس لیے ان ایام میں مباشرت نہیں کرنا چاہیے۔(اگر قمری ماہ ۳۰ کا ہو تو یہ تاریخیں 29 اور 30 ہوں گی

11۔مینسز (Period) کے دوران مباشرت نہیں کرنا چاہے۔

12۔مباشرت کرنے کے بعد پیشاب کر لینا چاہیے۔اور دونوں کو اپنے اعضاء کو دھو لینا چاہے۔اس مقصد کے لیے ٹھنڈا پانی استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے شدید جسمانی بیماریاں اور تکالیف پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

PAKEAGLE.COM

پانی استعمال نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے شدید جسمانی بیماریاں اور تکالیف پیدا ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

13۔اوپر بتائے گئے دنوں میں مباشرت سے مکمل پرہیز کرنا چاہیے۔البتہ اگر میاں بیوی چاہیں تو وہ ایک دوسرے کو پیار کر کے اور ایک دوسرے کے جسم کے باقی حصوں سے محظوظ ہو سکتے ہیں۔

14۔اللہ تعالٰی نے منہ اور زبان کو ذکر کے لیے بنایا ہے اور جنسی اعضاء کی رطوبات صاف نہیں ہوتیں اس لیے Oral Sex نہیں کرنا چاہیے۔

15۔اسلام میں Anal Sex مقعد میں سیکس کرنے کو حرام قرار دیا ہے

دعا نمبر ا۔جب نئی دلہن کو گھر میں لائے تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْئَلُکَ مِنْ خَیْرِ ھَا وَ خَیْرِ مَا جَبَلْتُ عَلَیْہِ وَ اَعُوذُ بِکَ مِنْ شَرِّ ھَا وشَرِّ مَا جَبَلْتُ عَلَیْہِ

ترجمہ:اے اللہ!میں اس کی بہتری اور اس کے عیوب کی بہتری کا سوال کرتا ہوں اور اس کی برائی اور اس کے عیوب کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں۔(اعراب کی غلطی کی ذمہ داری ہم پر نہیں ہے)

دعا نمبر ۲۔اور جس وقت صحبت کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰہ اَللّٰھُم جَنِّبنَا الشَّیْطَان وَ جَنِّبِ الشَّیْطَانَ مَارَزَقْتَنَا

اس دعا کی برکت سے اولاد شیطان سے محفوظ رہے گی۔

PAKEAGLE.COM